

اصلاحِ اغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کو اصلاح

سلسلہ نمبر 619:

(سلسلہ مسائل عقیدہ نمبر: 1)

عقیدہ کے احکام

فہرست:

- عقیدہ نو مولود کا حق ہے۔
- عقیدہ کی حقیقت۔
- عقیدہ کا حکم۔
- عقیدہ کا ثبوت۔

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

عقیدہ نو مولود کا حق ہے:

نو مولود یعنی پیدا ہونے والے بچے سے متعلق شریعت نے جن اعمال کا حکم دیا ہے ان میں سے ایک اہم عمل عقیدہ کا بھی ہے، یہ بچے کے حقوق میں سے ہے، اس لیے شرعی حدود میں رہتے ہوئے حسب استطاعت اس پر عمل کرنا چاہیے، اس کا اجر و ثواب بھی ہے اور اس کے فوائد بھی ہیں۔

• شعب الایمان:

وَالثَّالِثَةُ أَنْ يَعُقَّ عَنْهُ. (الستون من شعب الایمان و هو باب في حقوق الأولاد والأهلين)

عقیدہ کی حقیقت:

عقیدہ کی حقیقت یہ ہے کہ بچے کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے نام پر ایسے جانور کو ذبح کرنا جس کی قربانی جائز ہو۔ جس کی تفصیل مستقل عنوان کے تحت آگے ذکر ہوگی ان شاء اللہ۔

عقیدہ کا حکم:

جمہور علمائے امت کے نزدیک عقیدہ سنت اور مستحب عمل ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ عقیدہ کرنا بہتر اور افضل عمل ہے، لیکن اگر کوئی عقیدہ نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ یہی مذہب جمہور احناف کا بھی ہے۔

• إعلاء السنن:

وإنما أخذ أصحابنا الحنفية في ذلك بقول الجمهور وقالوا باستحباب العقيدة.
(باب العقيدة)

• العرف الشذي شرح سنن الترمذي:

نسب إلى أبي حنيفة أنه لا يقول بالعقيدة، والموهم إليه عبارة محمد في «موطئه»، والحق أن مذهبنا استحبابها لسابع بعد يوم الولادة أو للرابع عشر أو الحادي وعشرين، ويسميه في ذلك اليوم. (باب ما جاء في العقيدة)

عقیدہ کا ثبوت:

متعدد احادیث مبارکہ سے عقیدہ کا ثبوت ملتا ہے، ذیل میں چند احادیث ملاحظہ فرمائیں:

پہلی حدیث: حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: ”بچے کا عقیدہ ہے، اس لیے تم اس کی طرف سے (مخصوص جانور کو ذبح کر کے) خون بہاؤ اور اس کی گندگی کو دور کرو۔“

• صحیح البخاری:

۵۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو الثُّعْمَانِ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ، وَقَالَ حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَقَتَادَةُ وَهَشَامٌ وَحَبِيبٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَقَالَ عَزْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَاصِمٍ وَهَشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلَهُ، وَقَالَ أَصْبَغُ: أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الصَّبِيِّ قَالَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى».

(بَابُ إِمَاطَةِ الْأَذَى عَنِ الصَّبِيِّ فِي الْعَقِيقَةِ)

اس حدیث سے درج ذیل باتیں معلوم ہوتی ہیں:

- 1- بچے کا عقیدہ کرنا ایک شرعی عمل ہے جس کا ذکر اور حکم حدیث میں موجود ہے اور اس کا اجر و ثواب بھی ہے۔ اس لیے اس کو مکروہ یا ممنوع سمجھنا درست نہیں۔
- 2- عقیدہ مخصوص حلال جانور کو ذبح کرنے کا نام ہے، اور یہی اس کا رکن ہے، اس لیے جانور ذبح کیے بغیر عقیدہ کا حکم پورا نہیں ہو سکتا۔ اس کی تفصیل آگے مستقل عنوان کے تحت ذکر ہوگی ان شاء اللہ۔
- 3- مذکورہ حدیث میں بچے سے گندگی دور کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے، جس کے متعدد معانی بیان کیے گئے ہیں:

اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال بھی منڈوائے جائیں اور اس کا ختنہ بھی کروایا جائے تاکہ بچے کو صفائی اور پاکیزگی حاصل ہو، گویا کہ انھی کاموں کے سرانجام دینے کو گندگی دور کرنے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ جبکہ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ ولادت کے وقت جو بچے کے جسم پر نجاست لگی ہوتی ہے اُس کو پاک صاف کر کے اس کی گندگی دور کر دو۔ اسی طرح بعض حضرات نے یہ مطلب بھی بیان فرمایا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عقیقہ کے جانور کو ذبح کر کے اس کا خون بچے کے سر پر لگانے کا رواج تھا، تو حضور اقدس ﷺ نے اس سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یہ گندگی بچے سے دور کرو یعنی جانور کا خون بچے کے سر پر نہ لگاؤ۔

• مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح:

۱۴۹- (عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ): بِفَتْحِ الضَّادِ وَتَشْدِيدِ الْمُوحَّدَةِ وَيَاءِ النَّسْبَةِ وَعِدَادُهُ فِي الْبَصَرِيِّينَ، قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ: لَيْسَ فِي الصَّحَابَةِ مِنَ الرُّوَاةِ ضَبِّيٌّ غَيْرُهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَعَ الْغُلَامِ» أَيُّ مَعَ وَلَادَتِهِ («عَقِيقَةٌ») أَيُّ ذَبِيحَةٍ مَسْنُونَةٍ وَهِيَ شَاةٌ تُذْبَحُ عَنِ الْمَوْلُودِ الْيَوْمَ السَّابِعَ مِنْ وَلَادَتِهِ، سُمِّيَتْ بِذَلِكَ؛ لِأَنَّهَا تُذْبَحُ حِينَ يُحْلَقُ عَقِيقُهُ، وَهُوَ الشَّعْرُ الَّذِي يَكُونُ عَلَى الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ، مِنْ «الْعَقِّ» وَهُوَ الْقَطْعُ؛ لِأَنَّهُ يُحْلَقُ وَلَا يُتْرَكُ. ذَكَرَهُ الْقَاضِي، وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِهِ: («فَأَهْرِيقُوا») بِسُكُونِ الْهَاءِ وَيُفْتَحُ أَيُّ أَرِيقُوا («عَنْهُ دَمًا») يَعْنِي اذْبَحُوا عَنْهُ ذَبِيحَةً («وَأَمِيطُوا») أَيُّ أَزِيلُوا وَأَبْعُدُوا («عَنْهُ الْأَذَى»): أَيُّ يَحْلَقْ شَعْرُهُ، وَقِيلَ: بِتَطْهِيرِهِ عَنِ الْأَوْسَاحِ الَّتِي تَلَطَّخَ بِهَا عِنْدَ الْوِلَادَةِ، وَقِيلَ: بِالْحِثَانِ، وَهُوَ حَاصِلُ كَلَامِ الشَّيْخِ الثَّوْرِبَشِيِّ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ). (بَابُ الْعَقِيقَةِ)

• شرح مشکل الآثار للطحاوي:

وقد وجدنا في حديث بُرَيْدَةَ الْمُرَوِّيّ عنه ما قد زاد في الدَّلَالَةِ عَلَى الْإِمَاطَةِ الْمُرَادَةِ فِي ذَلِكَ مَا هِيَ كَمَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ ذَبَحْنَا عَنْهُ شَاةً وَلَطَخْنَا رَأْسَهُ بِدَمِهَا ثُمَّ كُنَّا فِي الْإِسْلَامِ إِذَا وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ ذَبَحْنَا عَنْهُ شَاةً

وَلَطَخْنَا رَأْسَهُ بِالزَّعْفَرَانِ فَعَقَلْنَا بِذَلِكَ أَنَّ الْأَذَى الَّذِي أُمِرَ بِإِمَاطَتِهِ عَنْ رَأْسِ الْمَوْلُودِ هُوَ الدَّمُ الَّذِي كَانَ يُلَطَّخُ بِهِ رَأْسُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
(بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ قَوْلِهِ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى يَعْنِي مَا يُفْعَلُ بِالْمَوْلُودِ فِي يَوْمِ سَابِعِهِ)

دوسری حدیث: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ”جس کا کوئی بچہ پیدا ہو جائے اور وہ یہ پسند کرے کہ اس بچہ کی طرف سے جانور ذبح کرے تو اسے چاہیے کہ وہ ایسا کر لے۔“

• موطاً الإمام محمد بن الحسن الشیبانی:

٦٥٩- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْعَقِيقَةِ؟ قَالَ: «لَا أَحِبُّ الْعُقُوقَ»، فَكَأَنَّهُ إِنَّمَا كَرِهَ الْأِسْمَ، وَقَالَ: «مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبُّ، أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَفْعَلْ». (بَابُ الْعَقِيقَةِ)

اس حدیث سے درج ذیل باتیں معلوم ہوئیں:

- 1- عقیقہ واجب نہیں بلکہ مستحب عمل ہے، اس لیے اس کو ضروری اور واجب قرار دینا درست نہیں۔
- 2- عقیقہ میں جانور ذبح کرنا ضروری ہے کہ عقیقہ اسی کا نام ہے، اس لیے جانور ذبح کیے بغیر عقیقہ کے حکم پر عمل نہیں کیا جاسکتا۔

3- اس حدیث میں عقیقہ کے لیے ”نسک“ کا لفظ ذکر کیا گیا جو کہ قربانی کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عقیقہ میں بھی قربانی کے جانور کی شرائط مد نظر رکھنی چاہئیں۔ اس مسئلہ میں اختلاف ہے، اس لیے اس کی تفصیل مستقل عنوان کے تحت آگے ذکر ہوگی ان شاء اللہ۔

• إعلاء السنن:

وفيه: أنه ﷺ سماه نسيكة ونسكا وهو يعم الإبل والبقر والغنم إجماعاً، وفيه دليل لقول الجمهور: لا يجزئ في العقيقة إلا ما يجزئ في الأضحية. (باب العقيقة)

تیسری حدیث: حضرت بريدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت حسن

اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے عقیقہ کیا۔

• سنن النسائي بشرح السيوطي وحاشية السندي:

٤٢٢٤- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ. (كِتَابُ الْعَقِيقَةِ)

حضور اقدس ﷺ کا حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے عقیقہ کرنا عقیقہ کی اہمیت اور فضیلت کے لیے کافی ہے۔

چوتھی حدیث: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم بچے یعنی لڑکے کی طرف سے دو بکریوں کا جبکہ بچی یعنی لڑکی کی طرف سے ایک بکری کا عقیقہ کریں۔

• مُصْنَفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ:

٢٤٧٢٩- حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَعُقَّ، عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً. (بَابُ فِي الْعَقِيقَةِ: كَمَ عَنِ الْغُلَامِ، وَكَمَ عَنِ الْجَارِيَةِ)

حضور اقدس ﷺ کا عقیقہ کا حکم دینا بھی عقیقہ کے ثبوت، اہمیت اور فضیلت کے لیے کافی ہے۔

فائدہ: عقیقہ کے مزید احکام آئندہ کی چند قسطوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

15 شوال المکرم 1442ھ / 27 مئی 2021

03362579499